امتحانی پرچہ کیسے حل کریں!

زیر اہتمام وسرپرستی: وفاق المدارس العربیہ (ضلع لاہور)

خصوصی کاوش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

مرتب: محمد مبشر اکرام غفرلہ ولوالدیہ (خادم طلبۂ بیت النور ٹرسٹ لاہور)

1

بمقام: معہد الحسن بیت النور ٹرسٹ پی-آئی-اے سوسائٹی لاہور

1/22/2022

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امتحانی پرچہ حل سے نتائج تک

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

امتحانی ہال میں (پرچہ سے قبل) کرنے کے کام

امتحانی ہال میں کرنے کے کام

امتحان کے بعد کے کام

امتحانات کے دنوں میں جسم اور دماغ کو خاص طور پر تھکن سے دور رکھیں۔

۲۔ امتحانات کی راتوں میں جاگنا:

امتحانات کی راتوں میں زیادہ دیر تک ہر گز جاگنے کی کوشش نہ کریں، بلکہ اپنی نیند پوری رکھنے کی کوشش کریں۔

۳۔ ذہن کو ہلکا رکھیں:

کوشش کریں کہ امتحان کی زیادہ ٹینشن اپنے ذہن پر مسلط نہ کریں اور اپنے ذہن کو ہلکا رکھیں۔

امتحانات کے رات/دن

۴-بطاقہ (رول نمبر سلپ) کی حفاظت:

امتحانی بطاقہ کو خوب حفاظت سے رکھیں، (بطاقہ کی فوٹو کاپی اپنے پاس ضرور رکھیں، نیز شناختی کارڈ بھی ہمراہ ضرور رکھیں) بصورتِ دیگر آپ کا امتحانی ہال میں داخلہ خطرے میں پڑ سکتا ہے، نیز وفاق کی طرف سے جاری کردہ رجسٹریشن کارڈ اپنے ساتھ لے جانا ہرگز نہ بھولیں۔

۵-کھانے پینے کا خیال:

امتحانات کے دنوں میں اپنا کھانا، پینا معیاری رکھیں اور مقوی غذائیں استعمال کریں۔

نیز بازاری کھانوں سے اجتناب کریں تاکہ صحت برقرار رہے۔

ورقة الموافقة للمشاركة فی اختبار عالمیہ سال دوم

رقم الجلوس: 832

رقم التسجیل: 1435-05-001712

نام: رفاقت فضل

ولدیت: فضل الرحمان

تاریخ پیدائش: 05-05-1995 ضلع: ہٹیاں بالا

نام جامعہ: الجامعہ الاشرفیہ لاہور

الحاق نمبر: 00870

امتحانی مرکز نمبر: 0057

نام امتحانی مرکز: الجامعہ الاشرفیہ

پتہ: فیروزپور روڈ مسلم ٹاؤن لاہور

جاری کردہ وفاق المدارس ویب سایٹ

امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے

(سالانہ 1442)

تاریخ امتحان 20 مارچ تا 25 مارچ 2021ء — ٹائم 8:00 تا 12:00 تک

وفاق کی ویب سائیٹ سے جاری کردہ رول نمبر سلپ بھی وفاق کے امتحان میں شرکت کے لئے معتبر ہوگی۔

6

امتحانی ہال میں جانے سے قبل

امتحانی اسٹیشنری

امتحانی ہال میں جانے سے قبل پین، پنسل، اسکیل، امتحانی گتہ وغیرہ ہر چیز تیار کر لیں، تاہم بہتر یہ ہے کہ ایک عدد پاؤچ (جیومیٹری بکس) ہمیشہ کے لیے بنالیں، جس میں تمام ضرورت کی اشیاء موجود ہوں۔

دعا اور نوافل کا اہتمام

امتحانی ہال میں جانے سے قبل دو رکعات صلاۃ الحاجت پڑھیں اور اللہ سے خوب مانگ کر جائیں۔

گھڑی

آپ اپنے ساتھ ایک عدد (کلائی واچ) گھڑی لے جائیں تاکہ وقت دیکھنے میں آسانی ہو اور بروقت امتحان سے فارغ ہوا جاسکے، نیز بار بار دائیں یا بائیں مڑ کر گھڑی دیکھنے سے ممتحن آپ کے بارے میں کسی شبہ میں مبتلاء نہ ہو۔

امتحان شروع ہونے سے پہلے کے کام

۱-: وقت کی پابندی:

امتحانی ہال میں مقررہ وقت سے ۱۵ منٹ پہلے پہنچنے کا اہتمام کریں۔

۲-: اپنی نشست گاہ کی تلاش:

امتحانی ہال میں داخلے کے بعد سب سے پہلے اپنی نشت گاہ تلاش کریں اور مقررہ نشست گاہ پر ہی بیٹھنے کا اہتمام فرمائیں۔

۱-امتحانی ہال سے باہر
لگے نقشہ میں اپنے
درجہ کا رنگ دیکھیں۔

ارقام الجلوس للاختبار الرباعی 1442ھ بمطابق 2021ء

لائن 1	لائن 2	لائن 3	لائن 4	لائن 5	لائن 6
1	58	6	66	41	25
54	33	62	16	70	51
29	34	12	47	21	
2	59	7	67	48	26
55	35	63	17	71	
30	45	13	38	22	52
3	60	8	68	42	
56	36	64	18	49	27
31	46	14	39	23	
4	61	9	69	43	28
57	11	65	19	50	
32	37	15	40	24	
5	53	10	20	44	
	ہر طالبِ علم اپنی کلاس کا رنگ دیکھ کر اپنی نشست تلاش کرلے۔				
سادسہ	خامسہ	رابعہ	ثالثہ	ثانیہ	اولیٰ

ممنوعات / محظورات:

سمارٹ واچ سے مکمل اجتناب لازم ہے۔

موبائل فون امتحانی ہال میں لے جانا سخت ممنوع ہے۔

ہینڈ فری (ائیر پورڈ) بھی امتحانی ہال میں لے جانا منع ہے۔

خفیہ روشنائی والا قلم بھی امتحانی ہال میں لے جانا منع ہے۔

کچھ اہم باتیں!!!

بار بار سوال پوچھنے سے پرہیز کیا جائے۔

مقطوع اللحیہ طالب علم کو امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہ ہو گی۔

نقل سے قطعًا اجتناب ہو۔

پرائیویٹ امتحان نہیں لیا جائے گا۔

کسی دوسرے طالبِ علم کی جگہ امتحان مت دیں۔

مکمل پرچہ عربی میں حل کرنے پر ۵ نمبر اضافی حاصل کریں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

(۱)...... ہر طالب علم وقتِ امتحان سے پندرہ منٹ قبل امتحان ہال میں پہنچے۔ تاخیر سے پہنچنے پر ہال میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی۔

(2)...... امتحان گاہ میں رول نمبر سلپ ہمراہ لائیں۔ اور امتحان کے آخری دن تک اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

(3)...... شناختی کارڈ/رجسٹریشن کارڈ یا مدرسہ کا شناخت نامہ بھی ہمراہ لانا ضروری ہے۔ اس کے بغیر امتحانی ہال میں داخلے کی اجازت نہ ہوگی۔

(4)...... ہر طالب علم/طالبہ امتحان گاہ میں اپنی مقررہ نشست پر بیٹھے، جہاں اس کا نشست کارڈ رکھا گیا ہو۔

(5)...... کشف الحضور میں دستخط حسب عادت (جو دستخط داخلہ فارم پر کیے ہوں) کریں۔ نیز جوابی کاپی کا نمبر بھی واضح لکھیں۔

(6)...... بطاقۃ الکراسۃ کو صحیح پر کریں۔ رقم الجلوس درست لکھیں۔ رول نمبر غلط ہونے کی صورت میں نتیجہ سے محروم کیا جاسکتا ہے۔

(7)...... جوابی کاپی کا کوئی ورق یا اس کا کوئی حصہ ہرگز نہ پھاڑیں۔ نیز زائد اوراق بھی جوابی کاپی کے ساتھ منسلک کیے جائیں۔

(8)...... سوال کی عبارت لکھنے کی ضرورت نہیں، سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کر دیں۔

(9)...... پرچے کے دوران نقل کا مواد پکڑا گیا تو پرچہ کالعدم ہوگا۔ چاہے کتاب سے متعلق ہو یا نہ ہو۔ نیز اس سے استفادہ کیا ہو یا نہ ہو۔

(10)...... جو طالب علم جوابی کاپی امتحانی ہال سے باہر لے گیا اس کا نتیجہ کالعدم قرار دیا جائے گا۔

(11)...... لکھائی کے لئے صرف نیلی یا کالی روشنائی کے استعمال کی اجازت ہے۔

(12)...... نگران عملہ کے اراکین آپ کے اساتذہ میں سے ہی ہیں۔ ان کا تہ دل سے احترام کریں۔

(13)...... امتحانی ہال میں موبائل فون لانا منع ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں موبائل ضبط کیا جائے گا۔ دورانِ پرچہ موبائل پکڑا گیا تو پرچہ کالعدم ہوگا۔

(14)...... مقطوع اللحیہ/پرائیویٹ طلبہ اور غیر شرعی وضع قطع والی طالبات کو امتحان میں شرکت کی اجازت نہ ہوگی۔

(15)...... دوران امتحان قرآن مجید استفادہ کے لئے نہیں دیا جائے گا۔ ریاضی کے پرچے میں کیلکولیٹر کی اجازت نہ ہوگی۔

مرکزی دفتر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

جوابی کاپی اور ہدایات

جوابی کاپی وصول کرنے کے بعد اس پر لکھی گئی ہدایات کو بغور پڑھیں اور ان کے مطابق عمل کریں۔

جوابی کاپی اور کوائف

جوابی کاپی پر سب سے پہلے اپنے کوائف کا درست اندراج کریں اور ان کا موازنہ اپنے بطاقہ سے کرلیں تاکہ کسی قسم کی غلطی کا شبہ نہ رہے۔

(کشف الحضور)

حاضری شیٹ:

حاضری شیٹ پر جوابی کاپی کا سیریل نمبر اور دستخط ضرور کریں۔

بطاقة الكراسة کا نمونہ:

یہ جگہ ممتحنین کے لیے ہے، لہذا آپ حضرات یہاں کچھ بھی تحریر مت فرمائیں، البتہ! یہ ضرور چیک کرلیں کہ ان جگہوں پر ممتحن کے دستخط موجود ہیں؟

وفاق المدارس العربية پاکستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ھ

لاستخدام المكتب

الرقم السرّي (صرف دفتر وفاق کیلئے) ____________

اسم الكتاب الفوز الكبير/جلالين المرحلة الدراسية عالیہ دوم

ملحوظة: املاء هذه البطاقة

بطاقة الكراسة

1906434

اسم الطالب محمد احمد — اسم الأب منظور حسین — المرحلة الدراسية عالیہ دوم

رقم الجلوس (بالهندسة) 16161 — (بالحروف) سولہ ہزار ایک سو اکسٹھ

اسم الجامعة وعنوانها معہد الحسن زیر انتظام جامعہ بیت النور ٹرسٹ، لاہور

محل الامتحان معہد الحسن — رقم محل الامتحان 0057

اسم الكتاب الفوز الكبير/جلالين — رقم الورقة الاولى

توقيع المراقب (١) ___ (٢) ___ (٣) ___ (٤) ___ (٥) ___ (٦) ___

★ اجزاء کے نمبروں کے سامنے المجموع کے دو خانے ہیں ★ ایک خانے میں اکائی کا ہندسہ اور دوسرے خانے میں دہائی کا ہندسہ لکھا جائے ★ اعداد انگریزی ہندسوں میں لکھیں

توقيع المفتش ____________ التاريخ ____________

رأي الممتحن الأعلى ____________

يطلب من مراقب الامتحان أوراقا مختومة ويضمها الى الكراسة

(٤) اكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخط عليه خط الالغاء واضحا

(٥) يمنع منعا باتا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

وفاق المدارس العربیۃ
پاکستان

ضوابط وتنبیہات

۱: کسی بھی طالب علم کو اس صفحہ یعنی سرورق پر اپنا یا اپنے والد کا نام رول نمبر، مدرسہ کا نام ہرگز نہ لکھنا چاہئے، صرف بطاقۃ الکراسۃ یعنی سرورق پر چپکے ہوئے کاغذ کو پُر کرنا چاہئے، سرورق پر نام کتاب اور مرحلہ کا خانہ طالب علم پر کرے رقم الورقۃ سے مراد پرچہ کا عدد ہے، مثلاً اس کے آگے الاولی، الثانیہ وغیرہ ہر پرچہ کے مطابق لکھئے مرحلہ دراسیہ سے مراد درجہ تعلیم ہے مثلاً الثانویۃ العامۃ العالیہ وغیرہ ہے۔

۲: ہر طالب علم کا فرض ہے کہ بجز سرورق پر چپکے ہوئے کاغذ کے کاپی کے اندر، باہر، بیچ میں یا اخیر میں کسی جگہ بھی اپنا رول نمبر یا کوئی بھی ایسا کلمہ یا نشان جو اس کی ذات کو ظاہر کرتا ہو ہرگز نہ لکھے۔

۳: کاپی کا کوئی ورق یا اس کے کسی حصہ کو ہرگز نہ پھاڑنا چاہئے، اگر زائد اوراق لے تو ان تمام اوراق کو خواہ لکھے ہوئے ہوں خواہ سادہ، کاپی کے ساتھ منسلک کردیں۔

۴: سوال کی عبارت نقل کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ بسم اللہ کے بعد جلی قلم سے سوال کا نمبر لکھ کر جواب لکھنا شروع کردینا چاہئے، اگر لکھے ہوئے کسی حصہ کو کاٹنا ہو تو کاٹنے کا نشان x واضح طور پر بنادینا چاہئے۔

۵: دوران امتحان کتاب، کاغذ، طالب علم یا کسی اور ذریعے سے امداد حاصل کرنا جرم تصور ہوگا۔ شبہ میں ڈالنے والی ہر چیز سے اجتناب ضروری ہے مخالفت کی صورت میں امتحان سے محروم ہوسکتا ہے۔

۶: لکھائی کے لئے نیلی یا کالی روشنائی استعمال کریں۔ سرخ روشنائی کے استعمال سے اجتناب کیجئے

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

سوالیہ پرچہ سے پہلے

سوالیہ پرچہ ملنے سے پہلے تک اپنے آپ کو اللہ کی طرف متوجہ رکھیں اور اس دوران دُرود شریف اور رَبِّ اشْرَحْ لِی صَدْرِی...میں خود کو مصروف رکھیں۔

سوالیہ پرچہ ملنے کے بعد

تمام سوالات کو اول تا آخر بار بار پڑھیں اور پھر اللہ سے آسانی کی دعا کر کے پرچہ حل کرنا شروع کر دیں۔

بسم اللہ

جوابی کاپی پر جواب لکھنے سے پہلے زبان سے بھی اور جوابی کاپی کے اوپر بھی خوشخط کر کے بسم اللہ... مکمل لکھ دیں۔

امتحانات میں کامیابی کا مجرب وظیفہ بزبانی صدرِ وفاق حفظہ اللہ تعالی

حضرت شیخ الاسلام صدرِ وفاق المدارس العربیہ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب أدام اللہ بقائہ سے اس حوالے سے ایک مجرب وظیفہ منقول ہے:

والدِ ماجد حضرت مفتی شفیع عثمانی صاحب نے مجھ سے فرمایا کہ جب امتحان گاہ میں جاؤں تو پہلے دائیں ہاتھ کی پانچ انگلیوں پر ﴿کٓھیٰعٓصٓ﴾ اس طرح پڑھو کہ پہلے چھوٹی انگلی پر "کاف" کہہ کر انگلی بند کر لو، پھر ہر ہر حرف ایک ایک انگلی بند کرتے جاؤ، اس کے بعد ﴿کُفِیتُ﴾ کہو، پھر ﴿حمعسق﴾ اس طرح پڑھو کہ "حا" کہہ کر چھوٹی انگلی کھولو، پھر ہر ہر حرف پر ایک ایک انگلی کھولتے جاؤ، پھر ﴿حُمِیتُ﴾ کہو۔

چنانچہ میں اپنے سارے امتحانات میں یہ عمل کرتا آیا تھا اور الحمد للہ ہمیشہ نمایاں طور پر کامیاب ہوا۔

بحوالہ: یادیں قسط نمبر: ۲۹، (ماہنامہ البلاغ: شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ)

پرچہ لکھنے سے متعلق کچھ اہم ہدایات

جواب لکھنے کے لیے سیاہ/نیلا قلم استعمال کریں۔

عنوانات کے لیے نیلا/کالا مارکر استعمال کریں۔

لال قلم قطعًا استعمال نہ کریں۔

رنگ برنگے قلم اور ڈیزائننگ سے پرہیز کریں۔

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- جوابی کاپی کے دونوں جانب معمولی سی جگہ چھوڑ کر ڈبل حاشیہ لگا کر جوابی کاپی کو مزید دیدہ نظر بنایا جا سکتا ہے، تاہم پہلے سے حاشیہ لگا ہونے کی صورت میں مزید حاشیہ نہ لگائیں۔

سوالیہ پرچہ وصول کرنا

- ممتحن حضرات جب سوالیہ پرچہ تقسیم کریں تو نہایت ادب کے ساتھ وصول کریں۔

پہلا جواب لکھنے کے لیے آسان سوال کا انتخاب

- سوالیہ پرچہ پڑھ لینے کے بعد اس میں سے جس سوال کا جواب آپ کو خوب یاد ہو اسی سوال کا جواب پہلے لکھیں۔
- اگرچہ وہ سوال سوالیہ پرچہ کا آخری سوال ہی کیوں نہ ہو۔

اہم نوٹ:

چونکہ وفاق کے امتحانات میں ہر سوال کے مختلف اجزاء (الف/ب/ج/د) ہوتے ہیں اس لیے عنوان لکھتے وقت "الف" اور "ب" کی صراحت ضرور کریں۔

جواب کا عنوان لکھنے کا انداز

جواب شروع کرنے سے پہلے مارکر سے صفحہ کے درمیان سوال کا نمبر لکھ دیں۔

مثال کے طور پر اگر آپ چوتھے سوال کا جواب لکھنا چاہتے ہیں تو جوابی کاپی میں لکھیں۔

"الجواب عن السؤال الرابع"

اگرچہ یہ آپ کا پہلا سوال ہے لیکن سوالیہ پرچہ کے مطابق اس سوال کا نمبر چوتھا ہے لہذا وہی لکھیں۔

ذیلی عنوانات

- مرکزی عنوان درمیان میں اور ذرا بڑا کر کے تحریر فرمائیں، جبکہ ذیلی عنوانات ذرا چھوٹے سائز میں اور انتہائی دائیں جانب تحریر فرمائیں۔

مرکزی عنوان

- "الجواب عن السؤال الأول"

ذیلی عنوانات

- "جزء الف"/ترجمہ/ تشریح/دلیل نمبر ا

1/22/2022

سوال کا خلاصہ

- جس سوال کا جواب آپ لکھنا چاہتے ہیں، اس سوال کے اجزاء دیکھ لیں اوران کا ایک خلاصہ مندرجہ ذیل طریقوں سے پہلے تحریر فرمادیں۔

مثالیں

- ”الأمور المطلوبة“/”أجزاء السؤال“/”المحتويات للسؤال“۔

الأمور المطلوبة

١-تشكيل العبارة.

٢-ترجمة العبارة.

٣-توضيح العبارة.

٤-بيان المراد بقوله "....".

٥-بيان الاختلاف مع الأدلة.

٦-تحقيق الكلمات المخطوطة لغة/صرفًا/نحوًا.

۱-عبارت الگ روشنائی سے لکھیں اور اس پر اعراب الگ قلم سے لگائیں۔

۲- بہتر یہ ہے کہ مکمل عبارت پر اعراب لگائیں، فقط آخری حرف پر اعراب لگانے پر اکتفاء نہ کریں۔

عبارت پراعراب کانمونہ:

وِفَاقُ الْمَدَارِسِ الْعَرَبِيَّة
پاکستان

جزء الف:
تشکیل العبارۃ:

بَيَانُ كِتْمَانِ الْآيَاتِ

أَمَّا كِتْمَانُ الْآيَاتِ فَهُمْ أَنَّهُمْ يُخْفُوْنَ بَعْضَ الْأَحْكَامِ وَالْآيَاتِ لِلْمُحَافَظَةِ عَلَى جَاهٍ شَرِيْفٍ أَوْ لِطَلَبِ مَنْصَبٍ عَزِيْزٍ لِئَلَّا يَتَلَاشَى اعْتِقَادُ الْعَامَّةِ فِيْهِمْ،

عبارت کا ترجمہ / ترجمة العبارة

سوال میں مطلوبہ ترجمہ کے مطابق ہی ترجمہ کریں۔

عبارت کا سلیس ترجمہ کریں۔

عبارت کا لفظی ترجمہ کریں۔

ترجمہ صفحہ کے درمیان میں لکھیں

ترجمہ میں ربط کے لیے قوسین () ضرور استعمال کریں۔

بیت النور
BAIT UL NOOR

عبارت کے ترجمہ کا نمونہ:

جزء ب :-

ترجمة العبارة:

آیات کو چھپانے کا بیان

وہ اس لیے کیونکہ یہود بعض احکامات اور آیات کو
اپنے جاہ و جلال کو برقرار رکھنے یا بڑے منصب کو پانے کے
لئے چھپاتے تھے۔ تاکہ عام عوام کا ان کے بارے میں اعتقاد
کالعدم و معدوم نہ ہو جائے۔

عبارت کی تشریح/ توضیح العبارۃ

تشریح لکھنے سے قبل عبارت کی تقطیع (اجزاء پر تقسیم) کرلیں۔

ہر جزء کا مختصر سا عنوان ضرور لگائیں۔

تشریح سے پہلے عبارت کے متعلق تمہیدی بات لکھنا۔

لغوی تحقیق/ تحقیق الکلمات لغۃً

کلمہ کا معنی بیان کریں مادہ (حروفِ اصلیہ) کے اعتبار سے۔

اگر مرادی معنی لغوی معنی سے الگ ہو تو وہ لکھیں۔

اگر مفرد ہو تو اس کی جمع لکھیں۔

اگر جمع ہیں تو اس کا مفرد لکھیں۔

صرفی تحقیق/ تحقیق الکلمات صرفًا
34
محمد مبشر اکرام
کسی بھی کلمہ کی صرفی تحقیق میں ۷ چیزیں بیان کرنا ضروری ہیں۔
۱- صیغہ
۲- گردان / بحث
۳- باب
۴- حروفِ اصلیہ
۵- ہفت اقسام
۶- شش اقسام
۷- ترجمہ
بیت النور
BAIT UL NOOR
1/22/2022

نحوی ترکیب/إعراب الجمل

۱- نحوی ترکیب بیان کرتے ہوئے، ہر ایک لفظ کو الگ الگ سطر میں لکھا جائے، پھر اس کی تحقیق کی جائے۔

۲- کلمات کو الگ قلم سے اور ترکیب کو الگ قلم سے لکھا جائے۔

۳- ہر ایک کلمہ کی الگ تحقیق کرنے کے بعد ما قبل کو جملوں سے جوڑ کر جملہ کے اعتبار سے بیان کیا جائے۔(جملہ فعلیہ/جملہ اسمیہ وغیرہ)

تعریفات اور قواعد لکھنے کا طریقہ

۱۔ کسی بھی اصطلاح کی تعریف لکھنے یا قاعدہ لکھنے کے لیے اس اصطلاح کا نام واضح قلم سے لکھیں۔

۲۔اصطلاح یا قاعدہ کو "..." کے درمیان لکھیں۔

۳۔اصطلاح اور قاعدہ کی مثال ضرور لکھیں۔

الفاظ، معانی لکھنے کا طریقہ

الفاظ	معانی
الرغم	مٹی/ذلت/ مجبوری
السنة	طریقہ/نمونہ
الطراز	انداز/طرز/شکل/قسم

الفاظ، معانی لکھنے کا نمونہ

جزء الف:

الفاظ	معانی
اَلسَّقْفُ	چھت
اَلصِّحَّةُ	تندرستی
عَبَرُ	آنسو بہانا
اَلحُمَانُ	موتی
ذَرِيعٌ	سفارش کرنے والا
اَلرِّكَّةُ	ہتھیار
شَطَسٌ	چالاکی

تحریر میں رموزِ اوقاف کی اہمیت وضرورت :

انسان جب آپس میں گفتگو کرتا ہے، تو اس کے مختلف اسلوب وانداز ہوتے ہیں، بات کبھی مثبت ہوتی ہے تو کبھی منفی، کوئی لمحہ غم کا ہوتا ہے تو کوئی خوشی کا، لہجہ کبھی سخت ہوتا ہے تو کبھی نرم، کوئی بات اسے تعجب میں ڈالتی ہے تو کبھی اسے خوف کا سامنا کرنا پڑتا ہے، غرض کہ روز مرہ میں نرمی، سختی، خوشی، غم، تعجب، استفہام، خوف، غصہ، اس طرح کے نشیب و فراز اور اتار چڑھاؤ پائے جاتے ہیں اور یہی حال قلم کا بھی ہے، اس لیے کہ قلم بھی انسان کی خاموش زبان ہے اور زبان کے ذریعہ نکلنے والے دلی احساسات وجذبات کا ترجمان بھی۔

انسان جہاں اپنی گفتگو کو مؤثر بنانے کے لیے اس کے آداب کی مکمل رعایت کرتا ہے، وہیں اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ زبان کے ساتھ اپنے قلم سے نکلی ہوئی تحریر میں بھی اس کو ملحوظ رکھے، اس لیے کہ ایک قلم کار اپنی تحریر کے ذریعہ دنیا کو عظیم پیغام دیتا ہے اور اپنے طبقہ کو ترقیات کے بامِ عروج پر دیکھنے کا خواہاں ہوتا ہے اور یہ اس وقت تک ناممکن ہے، جب تک کہ آلہ کو آلہ کے اصول کے مطابق نہ چلایا جائے، یعنی قلم بھی ایک آلہ، بلکہ ابلاغ کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس کے بھی کچھ اصول وضوابط ہیں جن کی رعایت ناگزیر ہے۔

پرچہ میں حسبِ موقع علاماتِ ترقیم ضرور استعمال کریں، تحریروں میں استعمال ہونے والی علامات اور ان کے نام:

(۱) سکتہ (،)

- سکتہ (،) ان چھوٹے چھوٹے جملوں کے درمیان اس کا استعمال ہوتا ہے جن سے مل کر ایک بڑا جملہ بنتا ہے اور ایک بات مکمل ہو جاتی ہے۔ (جیسے:-استاذ محترم آئے، درسگاہ میں داخل ہوئے، مسند پر بیٹھے اور سبق پڑھایا۔)

(۲) واوین (”...“)

- واوین (” “) کسی مضمون میں موضوع کی مناسبت سے بعینہ کسی مصنف وادیب کے قول یا کسی کتاب کے اقتباس کو نقل کرتے وقت اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے: ”گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے شیر کی ایک دن کی زندگی بہتر ہے۔“

(۳) رابطہ (:)

- رابطہ (:) مقولہ یا کہاوت وغیرہ کو بیان کرنے کے لیے اس کو استعمال کیا جاتا ہے۔
- جیسے: علامہ اقبالؒ نے کہا:-----

(۴) ختمہ (۔/.)

- ختمہ (۔/.) اس علامت کو وقف تام بھی کہا جاتا ہے، اس کا استعمال بات یا جملہ کے مکمل ہو جانے پر کیا جاتا ہے۔ جیسے: مذہبِ اسلام امنِ عالم کا علَمبردار ہے۔

نظرِ ثانی!!!!

پرچہ حل کر لینے کے بعد پرچہ کی نظرِ ثانی ایک انتہائی مشکل اور کٹھن لیکن اہم اور ضروری مرحلہ ہوتا ہے، ابتداء ہی سے ہر سوال کے لیے ایک وقت مقرر ہو جائے تو مکمل پرچہ حل کرنے میں آسانی ہو گی اور آخر میں نظرِ ثانی کے لیے بھی وقت بچا لیا جائے۔

جس میں مندرجہ ذیل چیزیں چیک کی جائیں:

۱-جوابات پورے تحریر کر لیے۔

۲-کوئی جزء باقی تو نہیں رہ گیا۔

۳-کوئی صفحہ خالی تو نہیں رہ گیا، اگر رہ گیا تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیں۔

۴-کوئی مقام (دلیل/ قاعدہ/مثال) جو آپ نے وقتی طور پر چھوڑ دیا تھا وہ مکمل کر لیا یا نہیں۔

۵-اپنا رول نمبر وغیرہ چیک کرنا۔

۶-اضافی کاپیوں کی تعداد وغیرہ لکھنا۔

بہت بڑی غلطی !!!

عام طور پر طلبہ کرام یہ سمجھتے ہیں جو جتنا جلدی فارغ ہو جائے وہ اتنا ہی اچھا پیپر حل کرنے والا ہوتا ہے، بلکہ کامیابی کا ضامن یہ امر ہے کہ طالبِ علم انتہائی اطمینان کے ساتھ مکمل پرچہ حل کریں۔

پرچہ حل کرنے کے بعد!!!

پرچہ حل کرنے کے بعد سوالیہ پرچہ پر تبصرہ کرنے سے ممکنہ اجتناب کریں۔

بلکہ اللہ کی طرف متوجہ ہو کر شکر کریں اور دعائیں کرتے رہیں۔

آرام

- پرچہ سے فارغ ہونے کے بعد تھوڑی دیر آرام کریں۔

کھانا/ظہر

- کھانا کھائیں اور ظہر کی نماز کے بعد اگلے پرچہ کی تیاری شروع کریں۔

مسلسل اللہ کی طرف متوجہ

مسلسل دعاؤں کا اہتمام

امتحان میں کامیابی کے وظائف

اپنی کمی پر اللہ سے استغفار

زیر اہتمام وسرپرستی: وفاق المدارس العربیہ (ضلع لاہور)

خصوصی کاوش: بیت النور ٹرسٹ لاہور

مرتب:

محمد مبشر اکرام غفرلہ ولوالدیہ (خادم طلبۂ بیت النور ٹرسٹ لاہور)